معجزہ
لفظ اللہ میں پنجتن کا ظہور
لفظ اللہ کو غور سے پڑھیں!

۱؎ عیدِ غدیر (۱۸ ذی الحجہ) کے موقع پر
بے نظیر شب بیداری اجتماعی "متعہ دوریہ"
عباسؑ علمبردار کے جھنڈے کے تلے آؤ۔ آؤ اور فیض پاؤ

یا علیؑ مدد

۱؎ تحفۃ العوام و دیگر معتبر اسناد کے ذریعے امام رضاؑ کا قول ہے کہ:۔
مقام غدیر خم (گھاٹی) میں ۱۸ ذی الحجہ کو حضرت علیؑ کی فضیلت بیان کی گئی اور رسولؐ نے ان کو مولا "اولا بالتصرف" قرار دیا، یعنی اس مولا کو ہر قسم کا حق حاصل ہو گیا۔ فرمایا گیا "مَنْ کُنْتُ مَوْلَا عَلِیٌّ مَوْلَاہُ" "جس کا میں مولا، اس کا علی مولا" چنانچہ اس فضیلت کی بناء پر ۱۸ ذی الحجہ کو یوم "عید غدیر" ٹھہرایا گیا خدا نے فرشتوں کو حکم دیا کہ عید غدیر کے ان تین دنوں میں شیعانِ علیؑ کے کوئی گناہ نہ لکھے جائیں، خواہ وہ کچھ بھی کریں۔

اجتماعی متعہ دوریہ

○ کنوارے یا غیر کنوارے مومنین جب چاہیں متعہ کی مذکورہ شرائط کے تحت صرف بانجھ مومنہ سے اجتماعی متعہ دوریہ کر سکتے ہیں کہ یہ اجتماعی ثواب کا باعث ہوگا (باب المتعہ جامع الکافی) مصائب النواصف از علامہ نور اللہ شوستری "شہید ثالث" کے حوالے سے تحریر ہے کہ.....
..... ہمارے شیعوں کی طرف منسوب ہے کہ انہوں نے بہت سے مردوں کا ایک عورت سے ایک رات میں متعہ کرنا جائز کہا ہے۔ خواہ اس عورت کو حیض آتا ہو، یا نہ آتا ہو تو اس سلسلے میں معترض نے بعض قیود میں خیانت کی ہے (جو شیعہ متعہ دوریہ میں لگاتے ہیں) ہمارے اصحاب شیعہ نے متعہ دوریہ اس عورت کے ساتھ مختص کیا ہے جسے حیض نہ آتا ہو، یہ عمل عام نہیں ہے کہ ہر عورت کے ساتھ کیا جائے خواہ وہ آئسہ ہو یا غیر آئسہ (بانجھ)

تجدید و تعارف متعہ

○ کسی شیعہ مومن اور مومنہ کا کچھ رقم یا کسی اور شے کے معاوضہ پر معاملہ طے کر لینے پر کچھ وقت یا زیادہ وقت پر جب چاہے، خفیہ خاص جنسی تعلق قائم کرنا "انفرادی متعہ" کہلائے گا۔ یہ عین ثواب ہے کیونکہ اس میں نہ گواہوں کی ضرورت ہے نہ اس میں طلاق ہوتی ہے نہ نان نفقہ ہوتا ہے، نہ حقوقِ زوجیت کی طرح باہم وراثت ہوتی ہے، یہ تو صرف آئمہ کے طریقہ کی ترویج کے طور پر ثواب کی نیت سے کیا جاتا ہے۔

اے مومنین و مومنات! متعہ مولیٰ علیؑ اور آئمہ معصومین کا بے حد پسندیدہ اور مرغوب ترین طریقہ ہے اور اسکی پیروی کرنے والا ہر مرد و عورت مولیٰ علیؑ اور آئمہ معصومینؑ و مطہرین و امام مہدی الغائبؑ کی شفاعت کا بھرپور حق دار بن جائے گا، اور ان کی خوشنودی کی خاطر کوئی فرد ملتِ جعفریہ کا محروم نہ رہ جائے، چنانچہ تمام مجتہدین امامیہ نے متفقہ طور پر مثل سالہائے گذشتہ امسال بھی رات بھر اجتماعی متعہ دوریہ کا شغل بپا کرنے کا طے کیا ہے کہ عیدِ غدیر (۱۸ ذی الحجہ) کو تمام مومنین و مومنات اپنے اپنے علاقے کے امام بارگاہ میں تشریف لائیں اور برائے مہربانی اس کارِ خیر کے وسیع پیمانے پر نفاذ کے لئے اس دعوت کو زیادہ سے زیادہ مشتہر کریں تاکہ تمام مومنین و مومنات اپنے